بسم اللہ الرحمن الرحیم

طلاقِ رجعی کی عدت میں گھر سے نکلنا اور زینت اختیار کرنا کیسا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

میں نے یہ سنا ہے کہ عورت طلاق رجعی میں عدت میں ہوتے ہوئے بھی زینت وغیرہ کر سکتی ہے اور گھر سے باہر جانے کی بھی ممانعت نہیں کیا یہ درست ہے؟

جواب

جی نہیں! یہ بات درست نہیں۔ شرعی حکم یہ ہے کہ طلاقِ رجعی کی عدت میں بھی عورت کو بلا اجازتِ شرعی گھر سے باہر نکلنا جائز نہیں۔ چنانچہ صدرالشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: "جو عورت طلاقِ رجعی یا بائن کی عدت میں ہے۔۔۔ یا خلع کی عدت میں ہو اگرچہ نفقۂ عدت پر خلع ہوا ہو یا اس پر خلع ہوا کہ عدت میں شوہر کے مکان میں نہ رہے گی تو ان عورتوں کو گھر سے نکلنے کی اجازت نہیں نہ دن میں نہ رات میں جبکہ آزاد ہوں۔" (بہار شریعت، جلد 2، صفحہ 244، مکتبۃ المدینہ)

جہاں تک بات ہے طلاقِ رجعی کی صورت میں زینت اختیار کرنے کی تو اس میں بھی تفصیل ہے کہ اگر شوہر موجود ہو اور اس کے رجوع کرنے کی امید ہو، تو پھر زینت کی جا سکتی ہے۔ لیکن اگر شوہر موجود نہ ہو، یا موجود تو ہو، لیکن رجوع کی امید نہ ہو، تو اب عورت زینت نہیں کرے گی۔

بہارِ شریعت میں ہے: "طلاقِ رجعی کی عدت میں عورت بناؤ سنگار کرے جبکہ شوہر موجود ہو اور عورت کو رجعت کی امید ہو اور اگر شوہر موجود نہ ہو یا عورت کو معلوم ہو کہ رجعت نہ کریگا تو تزیُّن (بناؤ سنگھار) نہ کرے۔" (بہار شریعت، جلد 2، صفحہ 176، مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا رضا محمد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2553

تاریخ اجراء: 29 ربیع الآخر 1447ھ / 23 اکتوبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net